دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

فتویٰ نمبر 31819

برائے رابطہ 0300-7895331 | www.darululoomkabirwala.com
0300-9606524 | owaisirshadahmad@gmail.com

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی آدمی نے مسجد کیلئے جگہ خریدی اور اس پر مسجد کو بنے ہوئے پانچ سال کا عرصہ بیت گیا۔ اسکے بعد کسی نے حق ملکیت ظاہر کیا اور مسجد کا متولی اسکو جگہ کی مناسب قیمت ادا کرنا چاہتا ہے کیا اس جگہ کو مسجد کرنا یا اس جگہ پر گھر بنانا جائز یا نہیں؟

المستفتی
احتشام الحق

الجواب بتوفیق ملہم الصواب

اگر واقعۃً مسجد والی جگہ کسی دوسرے شخص کی تھی یا اس کی بلا اجازت سے تعمیر کی گئی تو مالک کو قیمت دیکر راضی کیا جائے، اگر مالک زمین واپس لینے پر اصرار کرتا ہو تو اس تعمیر کو گرایا جا سکتا ہے کیونکہ اس صورت میں تعمیر شدہ مسجد شرعی مسجد نہ ہوگی۔

والدلیل علی ذلک:

فی رد المحتار ج ۴ ص ۳۹۵

فإن شرط الوقف التأبید والأرض إذا کانت ملکا لغیرہ فللمالک استردادھا وأمرہ بنقض البناء۔

وفی الہندیۃ ج ۲ ص

وأما شرائطہ ...... فمنہا الملک وقت الوقف۔

وفی الہدایۃ ج ۳ ص

قال: ومن غصب ساحۃ فبنى علیہا زال ملک المالک عنہا ولزم الغاصب قیمتہا۔

وفی رد المحتار ج ۴ ص

أفاد أن الواقف لابد أن یکون مالکہ وقت الوقف ملکا باتا ولو بسبب فاسد

//　　//　　//

جاری ہے

وأن لا يكون محجوراً عن التصرف، حتى لو وقف الغاصب المغصوب لم يصح، وإن ملكه بعد بشراء أو صلح، ولو أجاز المالك وقف فضولي، جاز۔

الجواب صواب

[illegible]

۲۸/۲/۱۴۴۲ھ

والله أعلم بالصواب

كتبہ

نعمت الله [illegible]

از دار الافتاء دار العلوم كبير والا